اَللّٰھُمَّ

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

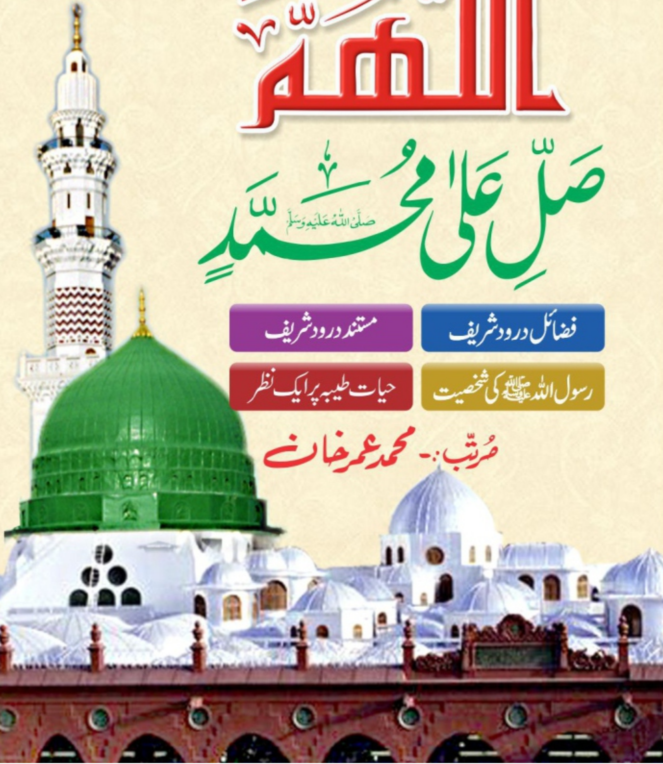
فضائل درود شریف

مستند درود شریف

رسول اللہ ﷺ کی شخصیت

حیات طیبہ پر ایک نظر

مُرتّب:۔ محمد عمر خان



اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ

مودبانہ گزارش

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ﷺ

کتاب پیشِ خدمت ہے۔ آپ سے مودبانہ گزارش ہے کہ اس کتاب کا مطالعہ فرمائیں اور تمام اپنے رشتہ دار، دوست واحباب میں شیئر کریں۔ آپ کا یہ عمل نہ صرف آپ کے لئے دنیا میں اجر کا باعث بنے گا بلکہ آخرت میں صدقہ جاریہ بھی بن جائے گا۔ (ان شاء اللہ)

والسلام
اَلدَّاعِی اِلَی الْخَیْر
محمد عمر خان

جملہ حقوق محفوظ ہیں

کتاب کا مختصر تعارف

نام کتاب: اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ﷺ

سائز: 3.5 x 4.5

پن بائنڈنگ

صفحات: 48

4 کلر پرنٹنگ | خوبصورت ڈیزائننگ | دیدہ زیب طباعت

پاکٹ سائز | امپورٹڈ آرٹ پیپر 113 گرام | ٹائٹل امپورٹڈ کارڈ 300 گرام

ملنے کا پتہ

محمد عمر خان حیّ علی الفلاح ® پبلشرز اینڈ پرنٹرز

0300-6366221

0310-6366221

0334-6066221

061-4586619-4588801

قرآن اور مستند احادیث پر مشتمل اسلامی کتب، کیلنڈرز اور دیگر اشیاء پبلش کرنے کا گورنمنٹ آف پاکستان سے منظور شدہ اِدارہ

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب	اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ﷺ — فضائل درود شریف — مستند درود شریف
جمع وترتیب	محمد عمر خان — Designing & Setting **IRFAN ASLAM**
ایڈیشن اول	مئی 2005ء — ایڈیشن دوم — اگست سنہ 2025ء
پبلشرز	حیّ علی الفلاح® محمد عمر خان — 0300-6366221 0334-6066221

سند

اس کتاب میں درج ہر لفظ کو میں نے حرف بحرف پورے غور وخوض اور نظر عمیق سے دیکھا ہے اور میں تصدیق کرتا ہوں کہ اس میں کتابت اعراب، صحت لفظی اور خوشخطی کو بطریق احسن ملحوظ رکھا گیا ہے اور ممکنہ حد تک مکمل مسودہ ہر قسم کی اغلاط سے مبرأ ہے

فَجَزَاهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ

محمد زبیر شیخ

(فاضل جامعہ محمدیہ ملتان و پی ایچ ڈی بہاء الدین زکریا یونیورسٹی ملتان)

تصحیح کرنے والے کا کتاب کے متن سے حرف بہ حرف متفق ہونا ضروری نہیں

ملنے کا پتہ

محمد عمر خان حیّ علی الفلاح®

پبلشرز اینڈ پرنٹرز

TM

ایچ۔اے۔ایف پبلشرز اینڈ پرنٹرز

0300-6366221

0310-6366221

0334-6066221 061-4586619-4588801

E-mail: mukmultan@gmail.com

فہرست

فہرست

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی
اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ وَّلَدِہٖ
وَوَالِدِہٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ

کوئی آدمی اُس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا
جب تک اپنی اولاد، والدین اور باقی تمام لوگوں
کے مقابلے میں مجھ سے زیادہ محبت نہ کرتا ہو''

(بخاری:15، مسلم:44، مسند احمد:12814، نسائی:5013، ابن ماجہ:67)

اظہار تشکر اور اس کتاب کی تیاری کی غرض و غایت

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَحْمَۃٍ لِّلْعَالَمِیْنَ

اگر چہ اس وقت بازار میں اس موضوع پر بہت سی کتب موجود ہیں۔ لیکن ان میں سے اکثر غیر مستند ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں یہ بات پیدا کی کہ درود شریف کا ایک ایسا مجموعہ مرتب کر کے شائع کروں جو غیر مستند روایات اور الفاظ سے پاک ہو۔ الحمد للہ! درود شریف کا مستند مجموعہ آپ کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔

✸......اس کتاب کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

1 پہلے حصے میں درود شریف کی فضیلت 2 دوسرے حصے میں درود نہ پڑھنے والوں کیلئے وعید 3 تیسرے حصے میں مستند درود درج ہیں لیکن اس سے پہلے کہ آپ کی خدمت میں تینوں حصے پیش کئے جائیں ، اللہ تعالیٰ نے دل میں خواہش پیدا کی کہ اس کتاب کا آغاز **تذکرہ رسول اللہ** صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس سے ہو جائے۔ جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جمالِ جہاں آراء کی ایک جھلک پیش

کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔یوں توکسی کی کیا مجال کہ کوئی بھی سرور کائنات، فخر موجودات خاتم الانبیاء اور رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شخصیت کے بارے میں لکھنے کا حق ادا کر سکے لیکن جو کچھ بھی یہاں تحریر کرنے کی کوشش کی ہے، اس کا مقصد صرف اور صرف میرے نزدیک حصول ثواب ہے۔

✲ اس کتاب کی تمام تر خوبیاں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور اسکے احسان کا نتیجہ ہیں اور خامیاں اور کمزوریاں میری کوتاہیوں اور لغزشوں کی وجہ سے ہیں۔ مجھے اپنی کم علمی اور کم مائیگی کا احساس ہے۔ ✲ ہوسکتا ہے کہ اس مضمون کی مناسبت سے کچھ مستند مواد شامل نہ کرسکا ہوں۔ براہ کرم! مجھے مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں شامل کرسکوں۔

✲......میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ میری یہ کوشش قبول فرمائے، دنیا میں عظیم اجر و ثواب عطاء فرمائے اور آخرت میں صدقہ جاریہ کا سبب بن جائے۔اس کتاب کا مطالعہ کرتے ہوئے جب آپ اپنے لئے دعا کریں توخصوصاً میرے والدین مرحومین اور تمام مسلمین و مسلمات اور مومنین و مومنات (مرحومین) کو بھی اپنی خصوصی دعاؤں میں شامل کیجئے گا۔

والسلام الداعی الی الخیر محمد عمر خان

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

درود شریف



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی
اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

(بخاری: 3370، مسلم: 406)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شخصیت پر ایک نظر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے چہرہ اقدس، قد وقامت ، خدو خال، چال ڈھال اور وجاہت کا جو عکس صدیوں کے پردوں سے چھن کر ہم تک پہنچتا ہے وہ بہر حال ایک ایسے انسان کا تصور دلاتا ہے جو ذہانت، شجاعت، صبر واستقامت، راستی ودیانت، اعلیٰ ظرفی، سخاوت، فرض شناسی، وقار وانکسار اور فصاحت وبلاغت جیسے اوصاف حمیدہ کا جامع تھا۔

بلکہ یہ کہنا زیادہ درست ہو گا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے جسمانی نقشے میں روح نبوت کا عکس دیکھا جا سکتا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی وجاہت خود آپ کے مقدس مرتبہ کی دلیل تھی۔

وجاہت

حصین یہود کے بہت بڑے عالم تھے۔ سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے مدینہ آنے پر ان کو دیکھنے کیلئے گئے، دیکھتے ہی جو تاثر پیدا ہوا بعد میں انہوں نے مندرجہ ذیل الفاظ میں بیان کیا۔ یہ ایمان لائے اور عبد اللہ نام تجویز ہوا۔ وہ بیان کرتے ہیں۔

"میں نے جونہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا تو فوراً سمجھ لیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ ایک جھوٹے آدمی کا چہرہ نہیں ہوسکتا۔"

(حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ، ترمذی:2485)

✵...... میں اپنے بیٹے کو ساتھ لے کر حاضر ہوا تو لوگوں نے دکھایا کہ یہ ہیں اللہ کے رسول! دیکھتے ہی میں نے کہا "واقعی! یہ اللہ کے نبی ہیں۔"

(حضرت ابورمثہ تیمی رضی اللہ عنہ)

✵...... ہم نے ایسا خوب رو شخص اور نہیں دیکھا، ہم نے اس کے منہ سے روشنی سی نکلتے دیکھی ہے۔ (حضرت ابوقرصانہ کی والدہ اور خالہ رضی اللہ عنہما)

✵...... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ خوب رو کسی کو نہیں دیکھا، ایسا لگتا، گویا "آفتاب چمک رہا ہے۔" (حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ)

✵...... اگر تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھتے تو سمجھتے کہ سورج طلوع ہوگیا ہے

(حضرت ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا)

✵...... دیکھنے والا پہلی نظر میں مرعوب ہوجاتا۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)

✵...... میں ایک مرتبہ چاندنی رات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھ رہا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت سرخ جوڑا زیب تن کئے ہوئے تھے، میں کبھی چاند کو دیکھتا اور کبھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو۔ بالآخر میں اس فیصلے پر پہنچا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چاند سے کہیں زیادہ حسین ہیں (حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ)

۔۔۔۔۔۔خوشی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا چہرہ ایسے چمکتا گویا ''چاند کا ٹکڑا ہے۔'' اسی چمک کو دیکھ کر ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خوشی کو پہچان جاتے تھے۔
(حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ)

چہرہ مبارک چہرے پر چاند کی سی چمک۔ (حضرت ہند بن ابی ہالہ رضی اللہ عنہ)

۔۔۔۔۔۔چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح گولائی لئے ہوئے۔
(حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ)

۔۔۔۔۔۔چہرہ بالکل گول نہیں تھا، ہلکی گولائی لئے ہوئے۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)

۔۔۔۔۔۔پیشانی کشادہ، ابرو خمدار، باریک اور گنجان (دونوں جدا جدا) دونوں کے درمیان میں ایک رگ کا ابھار جو غصہ آنے پر نمایاں ہو جاتا۔
(حضرت ہند بن ابی ہالہ رضی اللہ عنہ)

۔۔۔۔۔۔مسرت پیشانی سے جھلکتی تھی۔ (حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ)

رنگت سفید سرخی مائل تھی۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)

۔۔۔۔۔۔نہ چونے کی طرح سفیدی، نہ سانولا پن، گندم گوں جس میں سفیدی غالب تھی۔ (حضرت انس رضی اللہ عنہ)

۔۔۔۔۔۔سفید مگر ملاحت دار (نرم، ملائم) (حضرت ابوالطفیل رضی اللہ عنہ)

۔۔۔۔۔۔گویا کہ چاندی سے بدن ڈھلا ہوا تھا۔ (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ)

آنکھیں آنکھیں سیاہ۔۔۔۔۔۔پلکیں دراز (حضرت علی رضی اللہ عنہ)

✵......پتلیاں سیاہ، نظریں نیچی، گوشہ چشم سے دیکھنے کا حیادارانہ انداز
(حضرت ہند بن ابی ہالہ رضی اللہ عنہ)

✵......سفید حصے میں سرخ ڈورے
آنکھوں کا خانہ لمبا قدرتی سرمگیں (سرمے والی) (حضرت جابر بن سمرۃ رضی اللہ عنہ)

ناک بلندی مائل......اس پر نورانی چمک
جس کی وجہ سے ابتدائی نظر میں بڑی معلوم ہوتی (حضرت ہند بن ابی ہالہ رضی اللہ عنہ)

رخسار ہموار اور ہلکے...... (حضرت ہند بن ابی ہالہ رضی اللہ عنہ)

دہن فراخ (کشادہ، کھلا) (حضرت جابر بن سمرۃ رضی اللہ عنہ)

دندان مبارک باریک آبدار و (موتیوں کی طرح چمکدار) سامنے کے دانتوں میں خوش نما ریخیں (سوراخ) (حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ)

✵......تکلم فرماتے تو دانتوں سے چمک سی نکلتی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔
(حضرت انس رضی اللہ عنہ)

ڈاڑھی مبارک بھرپور اور گنجان بال۔ (حضرت ہند بن ابی ہالہ رضی اللہ عنہ)

گردن پتلی لمبی، گردن کی رنگت چاندی جیسی اجلی اور خوشنما
(حضرت ہند بن ابی ہالہ رضی اللہ عنہ)

سر مبارک بڑا، مگر اعتدال اور مناسبت کیساتھ (حضرت ہند بن ابی ہالہ رضی اللہ عنہ)

بال قدرے خمدار۔ (حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ)

✵......نہ بالکل سیدھے تنے ہوئے نہ زیادہ پیچ دار۔ (حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ)

✵......ہلکا خم لئے ہوئے (حضرت انس رضی اللہ عنہ)

✵......گنجان......کبھی کبھی کانوں کی لوتک لمبے اور کبھی شانوں تک۔ (حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ)

✵......درمیان سے نکلی ہوئی خوبصورت مانگ (حضرت ہند بن ابی ہالہ رضی اللہ عنہ)

✵......بدن پر بال زیادہ نہ تھے، سینہ سے ناف تک بالوں کی باریک لکیر (حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت ہند بن ابی ہالہ رضی اللہ عنہ)

✵......کندھوں، بازوؤں اور سینہ کے بالائی حصہ پر تھوڑے سے بال تھے (حضرت ہند بن ابی ہالہ رضی اللہ عنہ)

کندھا اور سینہ کندھوں کا درمیانی حصہ پُر گوشت (حضرت علی رضی اللہ عنہ)

مونڈھوں کا درمیانی فاصلہ عام پیمانے سے زیادہ (حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ)

✵......سینہ چوڑا......سینہ اور پیٹ ہموار۔ (حضرت ہند بن ابی ہالہ رضی اللہ عنہ)

قد قامت نہ زیادہ لمبا تھا، نہ پست! بلکہ درمیانہ قد (حضرت انس رضی اللہ عنہ)

✵...... مائل بہ درازی! (قدرِ لمبا قد) مجمع میں ہوں تو دوسروں سے قد نکلتا ہوا معلوم ہوتا۔ (حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ)

بدن مبارک بدن زیادہ موٹا نہیں تھا۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)

گٹھا ہوا، اعضاء کے جوڑوں کی مضبوط ہڈیاں (حضرت ہند بن ابی ہالہ رضی اللہ عنہ)

پیٹ باہر کو نکلا ہوا نہ تھا۔ (حضرت ام معبد رضی اللہ عنہا)

دنیوی نعمتوں سے بہرہ اندوز ہونے والوں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا جسم (باوجود فقر و فاقہ کے) زیادہ تر و تازہ اور توانا تھا (المواہب، ج:1، ص:310)

بہادری میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے بڑھ کر کوئی بہادر اور زور آور نہیں دیکھا۔ (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ)

بازو اور ہاتھ ریشم کا دبیز یا باریک کوئی کپڑا یا کوئی اور چیز ایسی نہیں جسے میں نے چھوا ہو اور وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ہتھیلیوں سے زیادہ نرم و گداز ہو۔ (حضرت انس رضی اللہ عنہ)

✲......کلائیاں دراز، ہتھیلیاں فراخ، انگلیاں موزوں حد تک دراز (حضرت ہند بن ابی ہالہ رضی اللہ عنہ)

قدم مبارک ایڑیوں پر گوشت بہت کم (حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ)

پنڈلیاں پُر گوشت نہ تھیں ہلکی ہلکی سُتی ہوئی یعنی ہموار (حضرت جابر بن سمرۃ رضی اللہ عنہ)

✲......ہتھیلیاں اور پاؤں پُر گوشت ......تلوے قدرے گہرے ......
قدم اتنے چکنے کہ پانی نہ ٹھہرے۔ (حضرت ہند بن ابی ہالہ رضی اللہ عنہ)

جمال نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا بیان۔۔۔حضرت اُمّ معبد رضی اللہ عنہا کی زبانی

پاکیزہ رو، کشادہ چہرہ، پسندیدہ خو، نہ پیٹ باہر نکلا ہوا، نہ سر کے بال گرے ہوئے، زیبا، صاحبِ جمال، آنکھیں سیاہ وفراخ، بال لمبے اور گھنے، آواز میں بھاری پن، بلند گردن، روشن مردمک (آنکھ کی پتلی)، سرمگیں چشم (سرمہ لگی آنکھیں)، باریک و پیوستہ ابرو، سیاہ گھنگھریالے بال، خاموش وقار کے ساتھ، گویا دلبستگی (محبت، لگاؤ) لئے ہوئے، دور سے دیکھنے میں دلکش و دلفریب، قریب سے نہایت شیریں وکمال حسین، شیریں کلام، واضح الفاظ، کلام کمی وبیشی الفاظ سے معرا (خالی)، تمام گفتگو موتیوں کی لڑی جیسی پروئی ہوئی، میانہ قد کہ کوتاہی نظر سے حقیر نظر نہیں آتے۔ نہ طویل کہ آنکھ اس سے نفرت کرتی۔ زمیندہ نہال کی تازہ شاخ (سرسبز وشاداب درخت کی طرح)، دلکش منظر والا قد، رفیق ایسے کہ ہر وقت اس کے گرد وپیش رہتے ہیں۔ جب وہ کچھ کہتا ہے تو چپ چاپ سنتے ہیں جب حکم دیتا ہے تو تعمیل کیلئے جھپٹتے ہیں۔ مخدوم (جن کی خدمت کی جاتی ہے)، مطاع (اطاعت کی جاتی ہے)، نہ کوتا سخن (کم گو) نہ فضول گو۔ (حضرت اُمّ معبد رضی اللہ عنہا)، (زادالمعاد جلد اول صفحہ:307)

اسے حاکم نے مستدرک میں ہشام بن حبیش رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔ (حدیث نمبر:4274)

صلوٰۃ وسلام

دراصل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذات پاک سے اپنی ایمانی وابستگی محبت اور وفاداری کے اظہار کیلئے اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کی جانے والی ایک اعلیٰ وارفع درجہ کی دعاء ہے جس کا حکم خود اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو بڑے پیارے اور موثر انداز میں دیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ﴿۵۶﴾ (33:الاحزاب:56)

ترجمہ بیشک اللہ اور اس کے فرشتے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجا کرو ﴿۵۶﴾

خاص بات یہ ھے کہ پورے قرآن مجید میں اس حکم کے علاوہ کسی دوسرے اعلیٰ سے اعلیٰ عمل کیلئے بھی یہ نہیں کہا گیا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے یہ کام کرتے ہیں اور تم بھی یہ کرو۔ بلا شبہ یہ بہت بڑا امتیاز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے مقام محبوبیت کا اظہار ہے۔

''صلوٰۃ'' کے معنوں میں بڑی وسعت ہے۔ تکریم وتشریف۔ مدح وثناء۔ ثناء وستائش۔ ارفع مراتب۔ عظمت وشرف۔ محبت وعطوفت

(نرمی، شفقت، ہمدردی، محبت بھرا رویہ)۔ برکت و رحمت۔ پیار۔ ارادہ خیر و دعاءِ خیر۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کا اصل مقصد

جس طرح کسی دوسرے کیلئے دعاء کرنے کا اصل مقصد اس کو نفع پہنچانا ہوتا ہے، اس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام بھیجنے کا مقصد آپ کی ذات کو نفع پہنچانا نہیں ہوتا بلکہ اس سے ہمیں ہی نفع پہنچتا ہے۔ بالکل اسی طرح جس طرح اللہ تعالیٰ کی عبادت اور حمد و تسبیح کا مقصد دراصل اپنے ہی نامہ اعمال میں اضافہ کرنا ہوتا ہے اور یہ ہماری ضرورت بھی ہے۔

وَاَبْيَضَ يُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهٖ
ثِمَالَ الْيَتٰمٰى عِصْمَةً لِلْاَرَامِلِ

وہ گورے مکھڑے والا جس کے روئے زیبا کے واسطے سے ابر رحمت کی دعائیں مانگی جاتی ہیں وہ یتیموں کا سہارا، وہ بیواؤں اور مسکینوں کا سرپرست

(بخاری:1008)

حیات طیبہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک نظر میں

22 اپریل 571ء

واقعہ فیل کے 50 یا 55 روز بعد 22 اپریل 571ء بمطابق 9 ربیع الاول موسم بہار میں بروز سوموار مکہ مکرمہ میں ولادت باسعادت ہوئی

''الرحیق المختوم'' صفحہ 83 از مولانا صفی الرحمن مبارک پوری رحمۃ اللہ علیہ؟

''رحمت للعالمین'' قاضی سلیمان سلمان منصور پوری ومحمود پاشا فلکی کی تحقیق

''سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم'' صفحہ 117 علامہ شبلی نعمانی رحمۃ اللہ علیہ۔ سید سلیمان ندوی رحمۃ اللہ علیہ

4 یا 5 میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم

قبیلہ بنو سعد کے ہاں چوتھے یا پانچویں سال شق صدر (سینہ چاک کئے جانے) کا پہلا واقعہ پیش آیا

6 میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

6 سال کی عمر میں والدہ انتقال فرما گئیں

16 میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم

حلف الفضول (ایک اصلاحی انجمن) میں شرکت فرمائی

25 میلاد النبی ﷺ

25 سال کی عمر میں حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے نکاح ہوا

35 میلاد النبی ﷺ

35 سال کی عمر میں بیت اللہ شریف کی تعمیر کے دوران حجر اسود نصب کرنے کا حکیمانہ فیصلہ کر کے شہر مکہ کو خانہ جنگی سے بچایا

41 میلاد النبی ﷺ

چالیس سال چھ مہینے بارہ دن کی عمر مبارک میں 10 اگست 610ء بمطابق 21 رمضان المبارک بروز پیر حضرت جبرائیل علیہ السلام غار حرا میں پہلی وحی لیکر تشریف لائے

6 نبوت ابوجہل نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قتل کرنے کا منصوبہ بنایا۔

7 نبوت 47 سال کی عمر میں شعب ابی طالب میں قید و بند کی آزمائش

10 نبوت شعب ابی طالب کی اسیری ختم ہوئی ● حضرت ابو طالب اور حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا انتقال ہوا ● حضرت سودہ رضی اللہ عنہا سے نکاح ہوا ● نیز سفر طائف اختیار فرمایا

11 نبوت مدینہ منورہ کے پہلے چھ خوش نصیب افراد ایمان لائے
● حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بلا رخصتی نکاح ہوا۔

12 نبوت شق صدر کا دوسرا واقعہ اور معراج نیز بیعت عقبہ ثانیہ کے اہم واقعات پیش آئے

13 نبوت یا پہلی ہجری

26 صفر کو قریش مکہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قتل کا اجتماعی منصوبہ طے کیا ● 27 صفر بمطابق 13 ستمبر 622ء کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہجرت کیلئے مکہ کو الوداع کہا ● 12 ربیع الاوّل 27 ستمبر 622ء بروز جمعۃ المبارک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ منورہ میں حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے گھر کے سامنے نزول اجلال فرمایا ● حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی رخصتی عمل میں آئی۔

2 ہجری

غزوہ ابواء، غزوہ بواط، غزوہ سفوان یا بدر اولی، غزوہ ذی العشیرہ، غزوہ بدر الکبری، غزوہ بنو قینقاع، غزوہ سویق اور غزوہ بنو سلیم جیسے اہم غزوات پیش آئے ● آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قتل کرنے کی تیسری ناکام کوشش کی گئی۔

3ہجری غزوہ بنوغطفان، غزوہ نجران، غزوہ احد اور غزوہ حمراء الاسد پیش آئے ● حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا اور حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نکاح ہوا۔

4ہجری حادثہ رجیع اور بئر معونہ کے علاوہ بنونضیر اور غزوہ بدر ثانیہ پیش آئے ● حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نکاح ہوا ● نیز حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا انتقال فرما گئیں۔

5ہجری غزوہ دومۃ الجندل، غزوہ بنومصطلق، غزوہ احزاب یا خندق، غزوہ بنوقریظہ پیش آئے ● حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر بہتان (افک) کا واقعہ ہوا ● نیز حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا اور حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا سے نکاح ہوا۔

6ہجری غزوہ عرینین اور صلح حدیبیہ کے واقعات پیش آئے ● نیز حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے نکاح ہوا۔

7ہجری بادشاہوں کے نام دعوتی خطوط تحریر فرمائے ● غزوہ غابہ، غزوہ خیبر، غزوہ وادی القری، غزوہ ذات الرقاع پیش آئے ● آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بکری کے گوشت میں زہر کھلانے کی کوشش کی گئی

نیز حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا اور حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نکاح ہوا ● صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ عمرہ قضا ادا کیا۔

8 ہجری غزوہ موتہ، غزوہ فتح مکہ، غزوہ حنین (یا ہوازن) اور غزوہ طائف کے واقعات پیش آئے ● حضرت زینب رضی اللہ عنہا بنت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ بن محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دنیا فانی سے رخصت ہوئے۔

9 ہجری غزوہ تبوک کی مہم پیش آئی ● زنا کا اقرار کرنے والی عورت کو سنگسار کرنیکا حکم دیا ● مختلف وفود قبول اسلام کیلئے حاضر خدمت ہوئے

10 ہجری حجۃ الوداع ادا فرمایا

11 ہجری 29 صفر بروز پیر مرض وفات کا آغاز ہوا۔

● 12 ربیع الاول بروز پیر بوقت چاشت 63 سال چار دن کی عمر میں روح پاک قفس عنصری سے پرواز کر گئی۔

14 ربیع الاول بروز بدھ رات کے وقت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ مبارک میں تدفین عمل میں آئی۔

الرحیق المختوم از مولانا صفی الرحمن مبارک پوری رحمۃ اللہ علیہ، صفحہ: 630
''رحمت اللعالمین'' قاضی سلیمان سلمان منصور پوری

ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن

- حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا بنت خویلد
- حضرت سودہ رضی اللہ عنہا بنت زمعہ
- حضرت عائشہ بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما
- حضرت حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہما
- حضرت زینب رضی اللہ عنہا بنت خزیمہ
- حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بنت ابوامیہ
- حضرت زینب رضی اللہ عنہا بنت جحش
- حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا بنت حارث
- حضرت ام حبیبہ بنت ابوسفیان رضی اللہ عنہما
- حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا بنت حی ابن اخطب
- حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا بنت حارث

وضاحت

1. بیک وقت زیادہ سے زیادہ 9 ازواج مطہرات حرم میں رہیں
2. 5 ہجری میں حضرت ریحانہ رضی اللہ عنہا بنت شمعون بطور لونڈی حرم نبوی میں شامل ہوئیں
3. 6 ہجری کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا کو بطور لونڈی اپنے حرم میں شامل فرمایا۔

(کتاب الصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۔ص:12)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بیٹے

1 حضرت قاسم رضی اللہ عنہ، حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بطن سے پیدا ہوئے

2 حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ، حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بطن سے پیدا ہوئے

3 حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ، حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا کے بطن سے پیدا ہوئے

……تینوں بیٹوں نے بچپن میں ہی وفات پائی۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بیٹیاں

1 حضرت زینب رضی اللہ عنہا حضرت ابوالعاص رضی اللہ عنہ کے نکاح میں آئیں

2 حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے نکاح میں آئیں

3 حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے نکاح میں آئیں

4 حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا حضرت علی رضی اللہ عنہ کے نکاح میں آئیں

وہ دانائے سبل، مولائے کل، ختم الرسل جس نے
غبارِ راہ کو بخشا فروغ وادیٔ سینا
نگاہِ عشق و مستی میں وہی اوّل وہی آخر
وہی قرآں، وہی فرقاں، وہی یٰسٓ وہی طٰہٰ

علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ

درود شریف کا مطلب

اللہ تعالیٰ کا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کا مطلب

رحمت نازل کرنا ہے اور فرشتوں یا مسلمانوں کا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کا مطلب رحمت کی دعا کرنا ہے۔

✻...... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص جب تک اپنی نماز کی جگہ پر جہاں اس نے نماز پڑھی ہے، بیٹھا رہے اور اس کا وضو نہ ٹوٹے، تب تک فرشتے اس پر درود بھیجتے رہتے ہیں اور یوں کہتے ہیں

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَہٗ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْہُ

ترجمہ: یا اللہ! اس کو بخش دے، یا اللہ! اس پر رحم فرما۔ (بخاری:445)

✻...... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: صف کے دائیں طرف کے لوگوں پر اللہ تعالیٰ رحمت نازل فرماتے ہیں اور فرشتے ان کے لئے دعائے رحمت کرتے ہیں۔ (ابوداؤد:676)

درود صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خصوصیت

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، ''نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علاوہ کسی پر درود نہ بھیجو'' البتہ مسلمان مردوں اور عورتوں کیلئے استغفار کرو۔

(فضل الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم للقاضی اسماعیل:75)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قرب کا ذریعہ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر بکثرت درود بھیجتا ہے، قیامت کے روز سب سے زیادہ میرے قریب ہوگا۔ (ترمذی:484)

سارے دکھوں اور غموں کا علاج

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرض کیا'' اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں آپ پر کثرت سے درود بھیجتا ہوں، اپنی دعاء میں کتنا وقت درود کیلئے وقف کروں؟''

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا'' جتنا تو چاہے۔''

میں نے عرض کیا'' کیا ایک چوتھائی درست ہے؟'' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا '' جتنا تو چاہے لیکن اگر اس سے زیادہ کرے تو تیرے لئے اچھا ہے۔''

میں نے عرض کیا ''نصف وقت مقرر کردوں؟''

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا'' جتنا تو چاہے لیکن اگر اس سے زیادہ کرے تو تیرے لئے اچھا ہے۔'' میں نے عرض کیا'' دوتہائی مقرر کردوں؟''

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا'' جتنا تو چاہے لیکن اگر زیادہ کرے تو تیرے ہی لئے بہتر ہے۔'' میں نے عرض کیا'' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! اب میں دعا کا سارا وقت درود کیلئے وقف کرتا ہوں'' اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

اِذًا تُكْفٰى هَمُّكَ وَيُغْفَرُ لَكَ ذَنْبُكَ

ترجمہ یہ تیرے سارے دکھوں اور غموں کیلئے کافی ہوگا اور تیرے گناہوں کی بخشش کا باعث ہوگا۔ (ترمذی:2457)

درود پڑھنے والے پر اللہ رحمت

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک روز گھر سے نکلے، کھجوروں کے باغ میں داخل ہوئے، بہت طویل سجدہ کیا حتی کہ مجھے اندیشہ ہوا کہ کہیں اللہ تعالیٰ نے آپکی روح قبض نہ کرلی ہو۔

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف ہی دیکھ رہا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سر اٹھایا اور فرمایا:

''کیا بات ہے؟'' میں نے بات بتائی، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جبریل علیہ السلام نے ابھی مجھ سے کہا ہے۔

اَلَا اُبَشِّرُكَ اِنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ يَقُوْلُ لَكَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْكَ صَلَاةً صَلَّيْتُ عَلَيْهِ وَمَنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ

ترجمہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا میں آپ کو ایک بشارت نہ دوں؟ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ''جو شخص آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے گا، میں بھی اس پر رحمت نازل کروں گا اور جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجے گا میں بھی اس پر سلام بھیجوں گا۔ (اس نعمت کے ملنے پر سجدہ شکر ادا کیا ہے) (مسند احمد:1662)

مقبول دعا کا طریقہ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نماز پڑھ رہا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیساتھ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی تشریف فرما تھے۔

میں (دعاء کے لئے) بیٹھا، تو پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا پھر اپنے لئے دعاء کی، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ''(اس طرح) اللہ تعالیٰ سے مانگو تو ضرور دیئے جاؤ گے، اللہ تعالیٰ سے مانگو، تو ضرور دیئے جاؤ گے'' (دو مرتبہ فرمایا) (ترمذی:593)

درود پڑھنے والے پر دس رحمتیں اور سلام

1 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا (حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، مسلم:408)

2 حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ مبارک خوشی سے تمتمارہا تھا۔

ہم نے عرض کیا "آج ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے مبارک پر مسرت کے آثار دیکھ رہے ہیں۔" آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "میرے پاس جبریل علیہ السلام تشریف لائے اور بشارت دی کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "کیا آپ کیلئے یہ بات خوشی کا باعث نہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جو امتی ایک مرتبہ درود بھیجے، میں اس پر دس رحمتیں نازل کروں اور جو امتی ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کہے، میں اس کو دس مرتبہ سلام کہوں؟" (سنن نسائی:1283)

فرشتوں کی طرف سے دعائے رحمت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تک کوئی مسلمان مجھ پر درود بھیجتا رہتا ہے اس وقت تک فرشتے اس کیلئے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں۔ اب جو چاہے کم پڑھے، جو چاہے زیادہ پڑھے (حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ، ابن ماجہ:907)

دعاء سے پہلے درود کا پڑھنا

حضرت فضالہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو نماز میں درود کے بغیر دعاء مانگتے ہوئے سنا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، اس نے جلدی کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے اپنے پاس بلایا اور اس کو یا کسی دوسرے شخص کو مخاطب کر کے فرمایا "اور جب کوئی نماز پڑھے تو اللہ کی حمد و ثنا سے آغاز کرے پھر (تشہد میں) اللہ تعالیٰ کے نبی پر درود بھیجے اور اس کے بعد جو دعاء چاہے مانگے" (ترمذی: 3477)

درود پہنچانے کیلئے فرشتوں کا مقرر ہونا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو۔ اللہ تعالیٰ میری قبر پر ایک فرشتہ مقرر فرمائیگا جب بھی میرا کوئی امتی مجھ پر درود بھیجے گا تو یہ فرشتہ مجھے کہے گا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فلاں بن فلاں نے فلاں وقت آپ پر درود بھیجا ہے (حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ، دیلمی۔ سلسلہ احادیث صحیحہ للأ لبانی: 1530)

اذان کا جواب

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے۔ ''جب مؤذن کی اذان سنو تو وہی کچھ کہو، جو موذن کہتا ہے پھر مجھ پر درود پڑھو کیونکہ مجھ پر درود پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ دس رحمتیں نازل فرماتے ہیں۔ اس کے بعد میرے لئے اللہ تعالیٰ سے ''وسیلہ'' مانگو۔ ''وسیلہ'' جنت میں ایک مقام ہے جو جنتیوں میں سے کسی ایک کو دیا جائے گا مجھے امید ہے کہ وہ جنتی میں ہی ہوں گا لہذا جو میرے لئے اللہ سے ''وسیلہ'' کی دعاء کرے گا اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جائے گی۔'' (مسلم:384)

درود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پہنچایا جاتا ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری قبر کو میلہ نہ بناؤ اور نہ ہی اپنے گھروں کو قبرستان بناؤ، تم جہاں کہیں بھی ہو مجھ پر درود بھیجتے رہو، تمہارا درود مجھے پہنچا دیا جاتا ہے۔ (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، مسند احمد:8804)

فرشتوں کا زمین پر گشت کرنا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری امت کے لوگوں کا سلام مجھے پہنچانے کیلئے فرشتے مقرر کر رکھے ہیں جو زمین پر گشت کرتے رہتے ہیں (نسائی:1282)

وفات کے بعد درود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا جانا

حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سب دنوں میں سے جمعہ کا دن افضل ہے، اسی روز آدم علیہ السلام پیدا کئے گئے اسی روز ان کی روح قبض کی گئی، اسی روز صور پھونکا جائے گا، اسی روز اٹھنے کا حکم ہوگا لہٰذا اس روز (جمعہ کے دن) مجھے پر کثرت سے درود بھیجا کرو تمہارا درود میرے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا "اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ کی وفات کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جسم مبارک مٹی میں مل چکا ہوگا تو پھر ہمارا درود آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے پیش کیسے کیا جائے گا؟"

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے انبیاء کے جسموں کو زمین پر حرام کر دیا ہے۔ (ابوداؤد: 1047)

مسجد میں آتے جاتے وقت سلام

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تو فرماتے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

ترجمہ اللہ کے نام سے مسجد میں داخل ہوتا ہوں اللہ کے رسول پر سلام ہو، اے اللہ! میرے گناہ معاف فرما اور اپنی رحمت کے دروازے میرے لئے کھول دے (جب مسجد سے باہر نکلتے تو یہ کلمات ادا فرماتے)

بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ

ترجمہ اللہ کے نام سے مسجد سے نکلتا ہوں اللہ کے رسول پر سلام ہو، اے اللہ! میرے گناہ معاف فرما اور اپنے فضل کے دروازے میرے لئے کھول دے۔ (ابن ماجہ:771)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت کتنی کرنی چاہئے

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْهِ مِنْ وَّلَدِهٖ وَ وَالِدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ (بخاری:15، مسلم:44)

کوئی آدمی اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک اپنی اولاد، والدین اور باقی تمام لوگوں کے مقابلے میں مجھ سے زیادہ محبت نہ کرتا ہو

(حصہ دوم) تارکین درود کیلئے وعید

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بددعاء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "رسوا ہوا وہ آدمی جس کے سامنے میرا نام لیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے، رسوا ہوا وہ آدمی جس نے رمضان کا پورا مہینہ پایا اور وہ اپنے گناہ نہ بخشوا سکا، رسوا ہو وہ آدمی جس کے سامنے اس کے ماں باپ بڑھاپے کی عمر کو پہنچیں اور وہ ان کی خدمت کر کے جنت میں داخل نہ ہوا۔ (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، ترمذی:3545)

حضرت جبرائیل علیہ السلام کی بددعا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمین

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منبر لانے کا حکم دیا اور ہم منبر لائے۔

جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلی سیڑھی پر چڑھے تو فرمایا "آمین" پھر دوسری سیڑھی پر چڑھے تو فرمایا "آمین" پھر تیسری سیڑھی پر چڑھے تو فرمایا "آمین"

خطبہ سے فارغ ہونے کے بعد جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر سے نیچے تشریف لائے تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا "آج آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہم نے

ایسی بات سنی ہے جو اس سے پہلے نہیں سنی تھی۔''

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حضرت جبریل علیہ السلام تشریف لائے تھے اور کہا ''ہلاکت ہے اس آدمی کے لئے جس نے رمضان کا مہینہ پایا لیکن اپنے گناہ نہ بخشوائے'' میں نے جواب میں کہا، (آمین)

پھر جب میں دوسری سیڑھی پر چڑھا تو حضرت جبریل علیہ السلام نے کہا ''ہلاکت ہو، اس آدمی کیلئے جس کے سامنے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام لیا گیا اور اس نے درود نہ بھیجا'' تو میں نے جواب میں کہا۔ (آمین)

پھر جب میں تیسری سیڑھی پر چڑھا تو حضرت جبریل علیہ السلام نے کہا ''ہلاکت ہے اس آدمی کیلئے جس نے اپنے ماں باپ یا دونوں میں سے کسی ایک کو بھی بڑھاپے کی عمر میں پایا، لیکن ان کی خدمت کر کے جنت حاصل نہ کی'' میں نے جواب میں کہا (آمین) (حاکم:7256)

درود نہ پڑھنے والا بخیل ہے

1 حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ''جس کے سامنے میرا نام لیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے وہ بخیل ہے۔'' (ترمذی:3546)

مجلس میں اللہ کا ذکر اور درود کی اہمیت

1 حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس مجلس میں لوگ اللہ کا ذکر نہ کریں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ بھیجیں وہ مجلس قیامت کے دن ان لوگوں کیلئے باعث حسرت ہوگی خواہ دوسری نیکیوں کی وجہ سے جنت میں ہی کیوں نہ چلے گئے ہوں۔

(مسند احمد:9965، ابن حبان:591، حاکم:1810)

2 حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا'' کچھ لوگ مل کر بیٹھیں اور اللہ کا ذکر کریں، نہ اپنے نبی پر درود بھیجیں تو قیامت کے دن وہ مجلس ان لوگوں کے لئے باعث وبال ہوگی، اگر اللہ چاہے تو انہیں سزا دے، چاہے تو معاف فرمائے (ترمذی:3380)

درود کا نہ پڑھنا جنت کا راستہ کھو دینا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا (دراصل) اس نے جنت کا راستہ کھو دیا (حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ، ابن ماجہ:908)

دعاء کی قبولیت کی شرط

1 حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے فرمایا: جب تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ بھیجا جائے، کوئی دعا قبول نہیں کی جاتی۔ (ترمذی:486)

غیر مسنون درود وسلام

خودساختہ طریقے اور خودساختہ اور غیر مسنون درود وسلام پر محنت اور ریاضت بے کار اور عبث ہے بلکہ عین ممکن ہے کہ ایسا درود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ناراضی اور اللہ تعالیٰ کے غضب کا باعث بن جائے۔ **یاد رکھئے** رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک سے نکلا ہوا ایک لفظ دنیا کے سارے اولیائے کرام اور صلحا کے بنائے ہوئے کلمات خیر سے زیادہ افضل اور قیمتی ہے۔

1. اذان سے قبل درود پڑھنا
2. کسی بھی فرض نماز کے بعد باآواز بلند اجتماعی درود پڑھنا
3. نماز جمعہ کے بعد کھڑے ہوکر باآواز بلند اجتماعی درود پڑھنا
4. غیر مسنون درود مثلاً درودِ تاج، درودِ لکھی، درودِ مقدس، درودِ اکبر، درودِ ماہی، درودِ تنجینا، ان کے الفاظ، ان کے اوقات اور ان کے فوائد

نوٹ مندرجہ بالا تمام باتیں سنت سے ثابت نہیں اور ان سے متعلق ذخیرہ حدیث میں کوئی بھی روایت الفاظ، اوقات، فوائد موجود نہیں ہیں۔

(حصہ سوم) مسنون درود شریف

مؤدبانہ گزارش

ہم جو بھی درود شریف پڑھتے ہیں اس میں اَللّٰھُمَّ کے الفاظ پڑھ کر دراصل اللہ تعالیٰ سے درخواست کرتے ہیں کہ (ہم تو اس قابل نہیں) اے اللہ! تو ہمارا درود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچا دے۔

پھر ہمارا وہی درود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچایا جائے گا جو اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سکھایا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرام کو تعلیم دی اور پھر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے ہم تک یہ درود شریف پہنچے اور انہی کے پڑھنے کا دنیا اور آخرت میں اجر و ثواب بھی ہے۔

آئندہ صفحات میں کوشش کی گئی ہے کہ صرف وہ درود شریف تحریر کئے جائیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے صحیح سند کے ساتھ ثابت ہیں۔ اگر ان کے علاوہ آپ کے مطالعہ میں کوئی ایسے درود شریف ہوں جو صحیح سند کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے ثابت ہوں تو وہ مجھے حوالے کے ساتھ تحریر کر کے بھیجے گا میں ان کو اس کتاب کے آئندہ ایڈیشن میں شامل کرلوں گا۔ (ان شاء اللہ)

1 حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا ''اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! ہم آپ پر کس طرح درود بھیجیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یوں کہا کرو!

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

ترجمہ یا اللہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر اسی طرح رحمت بھیج جس طرح تو نے آل ابراہیم علیہ السلام پر رحمت بھیجی، یا اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہ پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر اسی طرح برکتیں نازل فرما جس طرح تو نے جہان والوں میں سے آل ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل فرمائی، بے شک تو اپنی ذات میں آپ محمود اور بزرگ ہے۔ (بخاری:3369، ابن ماجہ:905)

2 حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ ملے اور کہنے لگے ''کیا میں تمہیں وہ چیز ہدیہ نہ دوں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے؟ میں نے کہا'' کیوں

نہیں، ضرور دو۔'' حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا'' اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اللہ تعالیٰ نے ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجنے کا طریقہ تو بتا دیا ہے (لیکن یہ فرمائیں کہ) ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور اہل بیت پر درود کیسے بھیجیں؟''

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا'' ان الفاظ میں درود بھیجا کرو،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

ترجمہ یا اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اسی طرح رحمت بھیج جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم علیہ السلام پر رحمت بھیجی ہے، تعریف اور بزرگی تیرے ہی لئے ہے اور (یا اللہ) محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اسی طرح برکت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل فرمائی، بے شک تو اپنی ذات میں آپ محمود اور بزرگ ہے۔ (بخاری:3370، مسلم:406)

3 حضرت عقبہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے بیٹھ گیا اور کہنے لگا ''اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ پر سلام بھیجنے کا طریقہ تو معلوم ہے البتہ درود بھیجنے کا طریقہ ہمیں بتایئے؟''

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش ہو گئے یہاں تک کہ ہم نے سوچا کہ یہ آدمی ایسا سوال نہ کرتا تو اچھا تھا۔ پھر کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جب تم مجھ پر درود بھیجو، تو کہو

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

ترجمہ یا اللہ اُمّی نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اسی طرح رحمت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام پر اور آل ابراہیم علیہ السلام پر رحمت نازل فرمائی اور اُمّی نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اسی طرح برکت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم علیہ السلام

پر برکت نازل فرمائی تو یقیناً اپنی ذات میں آپ محمود اور بزرگ ہے۔
(مسند احمد:17072)

4 حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے جبکہ ہم حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے ہاں بیٹھے تھے۔ حضرت بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کیا ''اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اللہ تعالیٰ نے ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کس طرح درود بھیجیں؟

حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش رہے یہاں تک کہ ہم نے تمنا کی کہ کاش انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ سوال نہ ہی کیا ہوتا تو اچھا تھا۔ کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ''یوں کہا کرو''

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

یا اللہ! تمام جہانوں میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اسی طرح رحمت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم علیہ السلام پر رحمت نازل فرمائی اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اسی طرح برکت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل فرمائی، جہان والوں میں تو یقیناً بزرگ اور اپنی ذات میں آپ محمود ہے

(اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا) اور سلام کا طریقہ وہی ہے جیسا کہ تم جانتے ہو۔'' (مسلم:405، ترمذی:3220)

5 حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ پر سلام کا طریقہ تو معلوم ہے، ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود کیسے بھیجیں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''یوں کہا کرو''

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

یا اللہ اپنے بندے اور رسول محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنی رحمتیں اسی طرح نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر رحمتیں نازل فرمائیں

اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اسی طرح برکتیں نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور آل ابراہیم علیہ السلام پر برکتیں نازل فرمائیں۔ (بخاری:6358،نسائی:1293،ابن ماجہ:903)

6 حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ مجھ سے ملے اور کہنے لگے "کیا میں تجھے ایک تحفہ نہ دوں؟"

(وہ تحفہ یہ ہے کہ) ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائے تو ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ پر سلام کرنے کا طریقہ تو ہمیں معلوم ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کا طریقہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "یوں کہا کرو"

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ (مسلم:406،مسند احمد:18105)

یا اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اسی طرح رحمتیں نازل فرما جس طرح تو نے آل ابراہیم علیہ السلام پر نازل فرمائیں۔ بے شک تو اپنی ذات

میں آپ محمود ہے اور بزرگ ہے۔ یا اللہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اسی طرح برکتیں نازل فرما جس طرح تو نے آل ابراہیم علیہ السلام پر برکتیں نازل فرمائیں۔ بے شک تو اپنی ذات میں آپ محموداور بزرگ ہے۔''

7 حضرت موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ زید بن خارجہ رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجنے کا طریقہ تو معلوم ہے لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود کیسے بھیجیں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''مجھ پر درود کیلئے یہ الفاظ کہا کرو''

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

یا اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اسی طرح برکتیں نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام پر برکتیں نازل فرمائیں۔ بے شک تو اپنی ذات میں آپ محموداور بزرگ ہے۔ (مسند احمد:1714)

8 حضرت زید بن خارجہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے (درود کے بارے میں) سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھ پر درود بھیجا کرو اور دعا میں اس کو لازم کرلو اور یوں کہو

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ (نسائی:1292)

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنی رحمتیں نازل فرما۔

9 اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ

(فضل الصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:73۔اسماعیل بن اسحاق القاضی رحمۃ اللہ علیہ)
(حضرت عبدالرحمان بن بشر بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ)

اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر رحمتیں نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام کی آل پر رحمتیں نازل فرمائی تھیں۔ اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر برکتیں نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام کی آل پر برکتیں نازل فرمائی تھیں۔

10 اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

(راوی: حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ)
(مسند احمد:18104)

اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر رحمتیں نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام پر رحمتیں نازل فرمائی تھیں۔ بے شک تو اپنی ذات میں آپ محمود اور بزرگ ہے۔ اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر برکتیں نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام پر برکتیں نازل فرمائی تھیں۔ بے شک تو اپنی ذات میں آپ محمود اور بزرگ ہے۔

11 اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ وَصَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر رحمتیں نازل فرما۔ اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر برکتیں نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام پر اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر برکتیں اور رحمتیں نازل فرمائی تھیں۔ بے شک تو اپنی ذات میں آپ محمود اور بزرگ ہے۔ (حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ، مصنف عبد الرزاق: 3107)

12 اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

(الراوی: حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ)
(طبرانی المعجم الکبیر: 126/19، حدیث: 273)

اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر رحمتیں نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام کی آل پر رحمتیں نازل فرمائی تھیں۔

بے شک تو اپنی ذات میں آپ محمود اور بزرگ ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر برکتیں نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام کی آل پر برکتیں نازل فرمائی تھیں۔ بے شک تو اپنی ذات میں آپ محمود اور بزرگ ہے

13 اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر رحمتیں نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر رحمتیں نازل فرمائی تھیں۔ بے شک تو اپنی ذات میں آپ محمود اور بزرگ ہے۔

(طبرانی، المعجم الکبیر: 19/132، حدیث: 291۔ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ)

14 اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر رحمتیں نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام پر رحمتیں نازل فرمائی تھیں۔ بے شک تو اپنی ذات میں آپ محمود اور بزرگ ہے۔ اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کی آل پر برکتیں نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر برکتیں نازل فرمائی تھیں۔ بے شک تو اپنی ذات میں آپ محمود اور بزرگ ہے۔ (حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ، طبرانی المعجم الکبیر :129/19، حدیث :283)

15 اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر برکتیں نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر برکتیں نازل فرمائی تھیں۔ بے شک تو اپنی ذات میں آپ محمود اور بزرگ ہے۔

(حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ، طبرانی المعجم الکبیر :5143)

16 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ الْحَمِيْدُ الْمَجِيْدُ وَصَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمْ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ الْحَمِيْدُ الْمَجِيْدُ وَبَارِكْ عَلَيْنَا مَعَهُمْ

اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر رحمتیں نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام پر رحمتیں نازل فرمائی تھیں۔ بے شک تو ہی قابل تعریف

اور تو ہی شان والا ہے اور انکے ساتھ ہم پر بھی رحمتیں نازل فرما اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر برکتیں نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر برکتیں نازل فرمائی تھیں۔ بے شک تو ہی قابل تعریف اور تو ہی شان والا ہے اور انکے ساتھ ہم پر بھی برکتیں نازل فرما۔

(راوی: حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ، طبرانی المعجم الکبیر: 125/19، حدیث: 271)

سِلسِلَہ نَسَب: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبدامناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر (قریش) بن مالک بن نضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان بن ادو بن ہمسیع بن سلامان بن عوص بن بوز بن قموال بن ابی بن عوام بن ناشد بن حزا بن بلداس بن یدلاف بن طابخ بن جاحم بن ناحش بن ماخی بن عیفی بن عبقر بن عبید بن الدعا بن حمدان بن سبز بن یژبی بن یحرمن بن یلحن بن ارعوبین عیضی بن ذیشان بن عیصر بن اقناد بن ایہام بن مقصر بن ناحث بن زارح بن سمی بن مزی بن عوض بن عرام بن قیدار بن اسماعیل علیہ السلام بن ابراہیم علیہ السلام بن تارہ (آزر) بن ناحور بن سروج بن رعو بن فالج بن عابر بن ارفکشاو بن سام بن نوح علیہ السلام بن لامک بن متوشلح بن اخنوع ادریس علیہ السلام بن یارد بن مہلہل ایل بن قینان بن آنوش بن شیث علیہ السلام بن آدم علیہ السلام

(رحمۃ اللعالمین، جلد دوم، صفحہ 25 تا 31 ...... از قاضی محمد سلیمان منصور پوری رحمۃ اللہ علیہ)